DATE: 28 DEC 2023

نام: خدیجہ سعید

ٹیسٹ نمبر 1 : اسلامیات

سوال نمبر 1

عقیدہ نبوت :-

محمد کی اطاعت دینِ حق کی شرطِ اول ہے
اگر ہو اس میں خامی تو ایمان نامکمل ہے

اسلام کے سلسلہ عقائد میں توحید کے بعد رسالت کا درجہ ہے۔ کیونکہ توحید کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے اور اس پر پورا اترنے کیلئے عقیدہ نبوت / رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

نبوت و رسالت کے لغوی معنی :-

نبوت و رسالت کے لغوی معنی پیغام پہنچانے، خبر کرنے کے ہیں۔
پیغام پہنچانے والے یا خبر پہنچانے والے کو پیغمبر یا نبی کہا جاتا ہے۔

DATE: ________

نبوت و رسالت کے اصطلاحی معنی:-

دین کی اصطلاح میں نبی یا رسول
اُس شخص کو کہا جاتا ہے جسے اللہ تعالیٰ
نے اپنے احکامات کی تبلیغ و ترویج کے لئے
اور اپنی مخلوق کی ہدایت کی خاطر دنیا میں
بھیجا ہو۔ تاکہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے
احکامات سے آگاہ کر سکے اور دین کے
مطابق زندگی گزارنے کی ہدایت کر سکے۔

بعثت انبیاء کی ضرورت و اہمیت:-

انسان کی فطرت میں خیر و شر میں امتیاز
کی صلاحیت اور نیکی و بدی میں تمیز کرنے
کی قوت اُس کی پیدائش کے ساتھ ہی رکھ
دی گئی ہے۔ بلکہ اپنے پروردگار کی معرفت
کے شعور سے بھی بے بہرا نہیں ہے۔ لہذا نبی کی
ضرورت اس لئے نہیں ہے کہ وہ انسان کو ان
چیزوں سے واقف کرائے۔ یہ چیزیں کو اس
کی فطرت کا حصہ ہے۔ بلکہ انبیاء کی ضرورت
سراسر ہدایت کے لئے پیش آئی کہ انسان جو
کچھ ہمیشہ سے جانتا ہے اُس کی یاد دہانی کرائی
جائے اور اسکی ضروری تفصیلات کے ساتھ اُس
کیلئے متعین کر دیا جائے۔

CamScanner

DATE: ________

جیسے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"اور ہم نے انھیں پیشوا بنایا (انسانیت کا) کہ وہ لوگوں کو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف اعمال خیر اور نماز قائم کرنے اور زکواۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی، اور وہ سب ہمارے عبادت گزار تھے"

(القرآن - الانبیاء)

نیز اللہ تعالیٰ کا نبیوں اور رسولوں کو مبعوث کرنے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

1. عقل سے ماورا باتوں کے متعلق رہنمائی کے لیے:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے اس دنیا میں اکثر اوقات اُن چیزوں کو عقل بیان نہیں کر سکتی۔ اسی طرح غیب کی باتوں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو سمجھنے کیلئے عقل سے بھی اوپر ایک علم کی

DATE:

ضرورت پیش آئی ۔ جس کو دین اسلام میں
وحی کہتے ہیں ۔ رسول اور انبیاء نے وحی
کی مدد سے انسانی عقل کے پیچیدگیوں کو دور
کیا ۔
جیسے کہ سورۃ الیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

" ان علینا للھدٰی
بے شک راست بتانا ہمارا ذمہ ہے "

(الیل)

2 **آسمانی کتب میں مذکورہ احکامات کا عملی نمونہ پیش کرنا :**

رسالت کی ضرورت اس لئے پیش آئی
کہ رسول آسمانی کتب میں مذکورہ احکامات
کو عملاً پیش کرکے لوگوں کو دکھائیں تاکہ
لوگ اُس سے ھدایت حاصل کرکے اپنی زندگی
سنوار سکے ۔ صرف صحیفے اور آسمانی کتب
لوگوں کی ھدایت کیلئے کافی نہ تھے ۔
جیسے کہ قرآن مجید اللہ آپؐ کو
مخاطب کرکے فرماتا ہے کہ
" ہم نے آپکی طرف قرآن اُتارا
تاکہ آپ لوگوں کو وہ امور وضاحت

DATE:

سے بتایئں جو آپکی طرف نازل
کی گئی ہیں۔
(سورۃ النحل)

3 اخلاقی نظام کی تشکیل کیلئے:۔

معاشرے میں رہنے کے کچھ قاعدے قانون ہوتے ہیں جس کا تعین تو آسمانی کتابوں اور صحیفوں کے ذریعے ہو جاتا تھا مگر اُن کا نفاذ صرف ان صحیفوں اور آسمانی کتب کو سمجھنے والا ہی کر سکتا تھا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں ہی خاص لوگوں کو نبی بنا کر بھیجا تاکہ وہ لوگوں میں عدل و انصاف اور اچھے برے کی تمیز پیدا کرے۔

سورۃ النساء میں ارشاد ہے
"اور ہم نے جو رسول بھیجا اسلئے بھیجا
کہ خدا کے فرمان کے مطابق اُسکا
حکم مانا جائے"

4۔ روحانی پاکیزگی کا سامان:۔

انسانی نفس برائی کی طرف مائل ہوتا ہے، انبیاء کا مقصد انسانوں کے دلوں

DATE:

کو پاک کرنا اور انھیں نفسانی خواہشات سے نکال کر اللہ کی بندگی میں لانا ہے۔ انسان کو دنیاوی زندگی اور موت کے مقاصد کی تعلیم انبیاء و رسول نے دی ہے اور نبوت و رسالت کے ذریعے ہی انسان کو مقصد حیات کا علم ہوا ہے۔

5 **اتمام حجت:-**

انبیاء کرام کی بعثت کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے انسان قیامت کے دن یہ عذر پیش نہ کر سکے کہ ہمیں تو حق کا پتہ ہی نہ تھا۔ انبیاء نے پیغام حق پہنچا کر انسانوں پر حجت تمام کر دی ہے۔

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی تکمیل اور دین کے پورے ہونے کے بارے میں فرماتا ہے۔

الیوم اکملت ...... لکم الاسلام دینا ہ

"آج میں نے تمھارے لئے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں پوری کر دی اور تمھارے لئے دین اسلام کو پسند فرمایا۔"

(المائدہ ٥)

DATE: ________

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی رہنمائی اور ہدایت کا سامان اپنی کتاب کے ساتھ بھیج دیا ہے۔

رسالت کی وجوہات

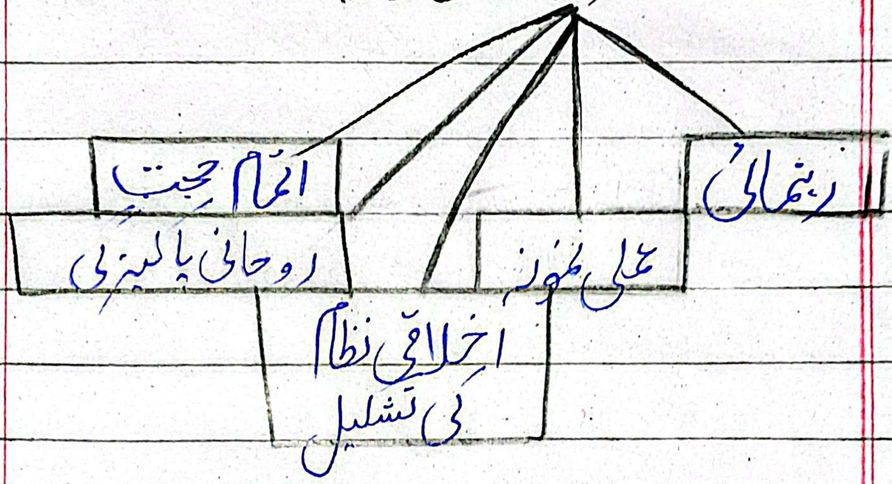

حاصل کلام:-

الغرض نبوت و رسالت کے بغیر انسانی زندگی اور توحید کا تصور کرنا بالکل بے معنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور توحید کو سمجھنے کیلئے انبیاء کی رہنمائی ایک اہم کڑی ہے۔ انبیاء کی بعثت کے بنا انسانی عقل غیبی علم کو سمجھنے سے ماورا تھا اور رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے انبیاء مبعوث فرمائے!

DATE:

Domestic Violence
Inher
Edu
Rape & Hara

سوال نمبر ۲:

خواتین کو درپیش موجودہ مسائل:

تعارف:

عورت معاشرے کا ایک ناگزیر عنصر ہے جسے نظر انداز کرنا دنیا کی آدھی آبادی کو نظر انداز کرنے کے برابر ہے۔ سماجی اور تمدنی اصلاح و بقا اسی کا انحصار اسی نوع کی حیثیت پر ہے۔ عورت کی حیثیت، اس کا کردار و عمل اور اس کی حیات بخش صلاحیتیں معاشرے کے عروج کا سامان ہے۔ مگر افسوس آج کے اس تکنیکی دور میں بھی عورت کو اور اس کی صلاحیتوں کو کمتر سمجھا جاتا ہے اور اُس کو مختلف بنیادوں پر تفریق کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

خواتین کو درپیش موجودہ مسائل:

آج کے اس دور میں بھی عورت کو بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

DATE: ______

خواتین کے مسائل

★ جنسی امتیاز

1- جسمانی و جنسی تشدد

2 ڈیجیٹل ہراساں کرنا

3 تعلیمی پیچیدگیاں

4 صحت و حفظان کے ناموافق مواقع

5 امتیازی قوانین
(جائیداد و وراثت)

جنسی امتیاز:

سب سے پہلے تو جنس کی بنیاد پر تفریق کی جاتی ہے کہ جسمانی لحاظ سے عورت کمزور ہوتی ہے اور مرد طاقتور۔ عورت کی عقل مرد کے مقابلے میں کم ہے

DATE:

1 جسمانی و جنسی تشدد :-

دنیا بھر میں ہر 3 میں سے 1 خاتون اپنی زندگی میں کسی نہ کسی قسم کے تشدد کا شکار ہوتی ہے۔ 2023 اور 2024 کے اعداد و شمار کے مطابق خواتین کے خلاف گھریلو اور جنسی تشدد کے واقعات میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔

2 ڈیجیٹل ہراساں کرنا :-

آج کل کے دور میں سوشل میڈیا پر خواتین کو ہراساں کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انھیں دھمکیوں، حساس پیغامات کے Leak ہونے اور (cyberbullying) سے ان کی ذہنی صحت متاثر ہوتی ہے

3 تعلیمی پیچیدگیاں :-

دنیا کے کئی حصوں میں اب بھی عورتوں کی تعلیم کی شرح مردوں کے مقابلے میں کم ہے۔ خاص طور پر تنازعات والے علاقوں (جیسے افغانستان) میں لڑکیوں کی تعلیم پر سخت پابندیاں ایک بڑا چیلنج ہے۔

4 صحت و حفظان کی عدم سہولت :-

تحقیق کی کمی اور صنفی امتیاز کی وجہ سے خواتین کو صحت کی مخصوص سہولیات (مثلاً زچگی کی دیکھ بھال) تک رسائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔

CamScanner

DATE:

5

امتیازی قوانین:

کئی ممالک میں اب بھی ایسے قوانین موجود ہیں جو خواتین کو جائیداد، وراثت اور ملازمت کے برابر حقوق نہیں دیتے۔

اسلام اور عورتوں کے حقوق:

اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جو عورتوں کو بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے اور ہر دور میں درپیش خواتین کے مسائل کے حل کے لئے لائحہ عمل طے کرتا ہے۔ سب سے پہلے اسلام عورت اور مرد کے بیچ تخلیقی امتیاز کا خاتمہ اس آیت کریمہ سے کرتا ہے

ترجمہ

"اے لوگوں ڈرو تم اپنے رب
سے جس نے پیدا فرمایا
تم سب کو ایک ہی جان
سے، اور پھر اُسی سے پیدا فرمایا
اُس کا جوڑا اور اُس نے پھیلا دیا

DATE: __________

اُسی سے بے شمار مردوں اور عورتوں
کو، اور ڈرو تم اللہ سے جس کے
نام پر تم آپس میں ایک دوسرے سے
سوال کرتے ہو۔"
(سورۃ النساء)

① تعلیم کا حق
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

② وراثت کا حق
مرد کے لئے ~~حصہ~~ حصہ ہے جو اُس کے اپنے چھوڑ جائے
اور عورت کیلئے ہے جو اس کے اپنے چھوڑ جائے۔

③ حرمت نکاح کا حق

④ حسن سلوک

⑤ گواہی کا حق